کنز الایمان کا تحقیقی جائزہ

نور العرفان

بریلی مکتبِ فکر کے بانی
مولوی احمد رضا خان کے
ترجمہ قرآن، اس کے تفسیری
حواشی ''نور العرفان'' اور
''خزائن العرفان'' پر ایک
محققانہ نظر.....!!!

مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

مکتبۃ اہل السنۃ والجماعۃ
87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا
0321-6353540

کنزالایمان کا

تحقیقی جائزہ

متکلم اسلام

مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

ناشر: مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

0321-6353540

نام کتاب ______ کنزالایمان کا تحقیقی جائزہ

نام مصنف ______ محمد الیاس گھمن

بار اشاعت اول ______ ستمبر 2013ء

تعداد ______ 1100

باہتمام ______ احناف میڈیا سروس

ملنے کے پتے

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودہا

0321-6353540

دارالایمان 17- فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور

0423-7350016 ◆ 0321-4602218

دارالایمان دوکان نمبر 11 ماشاء اللہ مارکیٹ نزد تبلیغی مرکز

گیٹ 5 رائیونڈ 0335-7500510

For Download

www.ahnafmedia.com

نیستم لیکن بر شما لازم است کہ بروید بر محمد صلی اللہ علیہ وسلم او بندہ است کہ آمر زیدہ است خدائے تعالی مرا را از گناہان پشین وپسین او۔

شفاعت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ 320، 321

یعنی لوگ سیدنا عیسی علیہ السلام کے پاس آئیں گے پس وہ کہیں گے میں شفاعت کے لیے نہیں ہوں مگر تم پر لازم ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ وہ ایسے بندے ہیں کہ خدا نے ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے ہیں۔

جب کہ رضاخان صاحب کا ترجمہ اس کے بالکل الٹ ہے وہ امت کے افراد کو معاف کروا کے فارغ ہو چکے ہیں۔ اس لیے تو عبادت و ریاضت، نماز روزہ وغیرہ کو فروعات سمجھتے ہیں جیسا کہ حدائق بخشش میں ہے۔ تبھی تو بریلویت نماز وغیرہ عبادات کی ضرورت نہیں سمجھتی کہ بخشش تو ہو چکی ہے اب عبادات کی کیا ضرورت!

(6) ووجدك ضالا فهدى

اور پایا تجھے راہ بھولا پھر تجھے راہ بتائی۔

الکلام الاوضح صفحہ 67

جب کہ رضاخان صاحب کا ترجمہ تو بالکل اور ہے۔ جس کو باپ نے مرجوح قرار دیا ہے وہ بیٹے نزدیک راجح ہے۔ معلوم ہو گیا کہ باپ کے عقائد کو بیٹا غلط قرار دے رہا ہے جیسا کہ ایک رضاخانی مولف نے فاضل بریلوی کے باپ سے ہٹ کر نیا ترجمہ بنانے پر جو فوائد ومناقب لکھے ہیں وہ سنیے۔

اویسی صاحب اس آیت کا 'ادارہ اشاعت القرآن والحدیث' کا ترجمہ نقل کر کے لکھتے ہیں:

" اور پایا تجھ کو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی" لہذا ان آیات سے ابراہیم علیہ السلام، یوسف علیہ السلام اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب گناہ گار وگمراہ ثابت

ہوئے۔ نعوذ باللہ من ذلک۔

سیدنا اعلی حضرت صفحہ 24

یعنی یہ ترجمہ کرنا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو گمراہ کہنا ہے العیاذ باللہ۔ یہی ترجمہ تو اعلی حضرت کے باپ نقی علی خان کا ہے۔ فاضل بریلوی نے شاید اسی وجہ سے ترجمہ یہ نہیں کیا۔ چلو ایک بات تو پتہ چلی کہ فاضل بریلوی اس کا بیٹا ہے جو سرکار طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کو العیاذ باللہ گمراہ کہتے تھے۔ اب فاضل بریلوی کے چاہنے والے فاضل بریلوی کے والد صاحب کو کافر کب لکھیں گے؟ ہمیں انتظار رہے گا!

(7) **النبی اولی بالمومنین من انفسھم** یعنی پیغمبر بہتر است بمومنان از جانہائے ایشاں۔

شفاعت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ 400 از فضل حق خیر آبادی

یعنی پیغمبر بہتر ہیں مومنوں کے لیے ان کی جانوں سے۔ مگر فاضل بریلوی لکھتے ہیں:

یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے۔

الاحزاب آیۃ نمبر 6

چونکہ فاضل بریلوی کو ایک نیا ملک بنانا تھا اس لیے تختہ مشق قرآن مجید کو بنایا، اور ایسے مضامین و معانی تراشے جو کہ قرآن کریم پر جھوٹ کے مترادف ہیں۔ اسی کو دیکھ لیجیے 'مالک' کا لفظ اولی کا معنی بنادیا حالانکہ اس جگہ موزوں و مناسب معانی اور بھی تو ہو سکتے ہیں جیسے بہتر، زیادہ حق دار وغیرہ مگر 'مالک' نہیں۔

فاضل بریلوی ایسا کرنے پر مجبور تھے کیونکہ ان کو ایک علیحدہ مسلک بنانا تھا جو یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر شے کے مالک ہیں یعنی مالکِ کل ہیں اور فاضل بریلوی نے حدائق بخشش میں اپنے اشعار میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مالک کل کہا ہے۔ تو یہ عقیدہ دینا تھا کہ مالک کل آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اس لیے سب کچھ

وقت صحیح میلاد نہ تھے اب کہاں سے آئیں گے؟ بہر حال رضا خانی حضرات برائیوں پر مشتمل میلاد انجام دیتے ہیں اور امت کو تباہ کرنے پر لگے ہوئے ہیں۔

(2) ولا تدع من دون اللہ

اللہ کے سوا اس کی بندگی نہ جو نہ تیرا بھلا کر سکے نہ برا۔

حالانکہ تدعُ کا معنی شیخ سعدی سے ہم عرض کر چکے ہیں کہ پکارنا ہے، چونکہ فاضل بریلوی نے ایک نیا مسلک تیار کرنا تھا اور اس میں اس کی بھی ضرورت تھی کہ غیر اللہ کو ہر جگہ سے پکارا جائے تو فاضل بریلوی نے مسلک کی لاج رکھنے کے لیے قرآن پاک کے ترجمہ میں اپنا کام کر دکھایا کہ لا تدع کا معنی ہے بندگی نہ کرو۔ فاضل بریلوی ثابت یہ کرنا چاہتے ہیں کہ غیر اللہ کو پکارنے سے چونکہ روکا نہیں گیا لہذا یہ شرک نہیں۔ اب اتنی بڑی جسارت تو فاضل بریلوی ہی کر سکتے ہیں اگر غیر اللہ کو پکارنے، ندا دینے کی تفصیل سے تردید دیکھنی ہو تو استاذ محترم امام اہل السنت شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان صفدر نور اللہ مرقدہ کی کتب کا مطالعہ مفید رہے گا۔

(3) یا ایھا النبی انا ارسلناک شاھدا

اے غیب کی خبریں بتانے والے نبی بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر۔

فاضل بریلوی نے شاھدا کا معنی حاضر ناظر کیا ہے حالانکہ یہ لفظ شاھد یوسف علیہ السلام کی گواہی دینے والے بچے کے لیے سورہ یوسف میں اور حضرت عبد اللہ ابن سلام رضی اللہ عنہ کے لیے سورہ حم میں استعمال ہوا ہے مگر ان کو تو کوئی بھی حاضر و ناظر کے منصب سے نہیں نوازتا حالانکہ وہی لفظ ہے جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استعمال ہوا ہے۔ مگر حاضر و ناظر کا معنی اِدھر کیا ہے اُدھر نہیں کیا بریلوی حضرات کو جب ہم کہتے ہیں معنی گواہ کرو تو ہمیں یہ کہتے ہیں کہ گواہی دیکھے بغیر تو نہیں ہوتی۔ جواباً جب ہم یہ کہتے ہیں کہ موذن کا اشھد ان لا الہ الا اللہ اور اشھد ان